

میزورم کی قانون ساز اسمبلی کے خصوصی اجلاس سے صدر جم۔ وری۔ ند کا خطاب

Posted On: 30 NOV 2017 4:49PM by PIB Delhi

نئی دہلی 30 نومبر/ صدر جمہوریہ ہند جناب رام ناتھ کووند نے آج ایزول میں میزورم قانون ساز اسمبلی کے خصوصی اجلاس سے خطاب کیا۔ اس موقع پر اپنی تقریر میں صدر جمہوریہ ہند نے کہا کہ میزورم میں انتہائی پختہ اور پر وقار سیاسی کلچر موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ میزورم کی اسمبلی صحیح معنوں میں میزورم کے سیاسی کلچر کے علاوہ ریاست کے عوام کی خواہشات اور توقعات کا مظہر ہے۔ انہوں نے میزورم اسمبلی کی تعریف کی اور اس کے 45 سال کی تاریخ کے لیے مبارک باد دی۔ جہاں اسمبلی کی کارروائیاں آسانی کے ساتھ انجام پذیر ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کے اراکین اور شرکا کا طرز عمل اس اسمبلی کے اعلیٰ معیار کی تصدیق کرتا ہے۔ یہ اسمبلی ہماری جمہوریت کے لیے ایک رول ماڈل ہے اور یہ بتاتا ہے کہ قانون ساز اسمبلی کی کارروائی کس طرح انجام پذیر ہونی چاہئے۔

صدر جمہوریہ جناب رام ناتھ کووند نے اس حقیقت کا اعتراف کیا کہ میزورم میں عوامی زندگی میں عزت و احترام اور وقار نظر آتا ہے۔ یہاں مالا مال روایتوں کا حامل سماج بھی اس سلسلے میں کافی اہم ہے۔ 1986 کے میزو معاہدے پر دستخط، اس کی پابندی اور عمل درآمد آج بھی پوری دنیا کے لیے ایک روشن مثال ہے۔ اس طرح سے یہ ریاست ایک عجوبہ ہے۔ جس کی وجہ سے یہاں شورش اور تصادم کا خاتمہ ہوا اور جس نے ہمارے ملک اور میزو سماج کو تقسیم کر رکھا تھا۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ تمام سیاسی طاقتوں کے علاوہ شہری سماجی گروپ جس میں چرچ اور چرچ سے متعلق گروپ، خواتین کے گروپ اور دیگر غیر سرکاری تنظیموں نے میزورم میں قیام امن اور اس کی ترقی کے لیے مل کر سازگار ماحول بنایا ہے۔ معاہدہ اور اس کے اثرات، ہندوستان کی طویل تاریخ میں عظیم کامیابیوں میں سے ایک کی نمائندگی کرتے ہیں۔ پولال ڈینگا کی تابناک اور دوراندیش قیادت کے علاوہ پولال تھنہولا کی کوششوں اور ان کی فراخ دلی کو یاد کرنا ہوگا جو آج یہاں کے وزیر اعلیٰ ہیں۔ جناب کووند نے مزید کہا کہ وہ، دوسرے محترم اور عظیم سیاست دان بریگیڈیئر ٹی سیلو کا ذکر کرنا چاہیں گے۔ ریاست میزورم کے عوام اور مجموعی طور پر ہندوستان ایسے قومی معماروں کا ممنون ہے۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہندوستان شاندار تنوع کا حامل ایک ملک ہے۔ اور اپنے ملک کے اندر ہی ریاستوں کے مابین ہم منفرد وسیع سلی اور مذہبی شناخت دیکھتے ہیں۔ اسی طرح متعدد زبانیں، تہذیبیں اور رسم و رواج، ملبوسات، خوراک اور مختلف اقسام کی اشیائے خوردنی دیکھتے ہیں۔ یہی گوناگونی ہماری طاقت ہے۔ یہ گوناگونی ہم سب کو مالا مال کرتی ہے اور اتحاد میں تعاون کرتی ہے نیز ہندوستان کو سب سے منفرد بناتی ہے۔ ہمیں اس تنوع کا تحفظ اور اس کی حوصلہ افزائی کرنا ضروری ہے۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہمارے ملک کے عوام کو معاشی استحکام اور حصول تعلیم یا روزگار کے تعلق سے ملک کے ایک حصے سے، دوسرے حصے تک نقل و حمل کرنا پڑتا ہے وہ ہمیں ایک دوسرے کے بہت زیادہ قریب لاتا ہے۔ مثال کے طور پر میزورم کے نوجوان اور خواتین کیرالہ میں ہوٹل انڈسٹری میں یا پونے میں آئی ٹی کمپنیوں میں کام کرتے ہوئے ملیں گے۔ یہ لوگ روزگار اور اپنے پیشے میں تعاون کے علاوہ ہماری مشترکہ سماجی، تہذیبی دولت میں اضافہ کرتے ہیں۔ یہ انسانی رابطہ ہے جو ہمارے ملک کو منفرد بناتا ہے۔ میزورم اور شمال مشرق کے دوسرے علاقوں کے درمیان طبعی اور بنیادی ڈھانچہ جاتی رابطہ قائم کرنا نہایت ضروری ہے۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ صدیوں سے جنوبی ایشیا اور جنوب مشرقی ایشیا ایک جیسی تہذیبوں کے ساتھ خطے میں تجارتی مرکز کے طور پر کام کرتا رہا ہے۔ میزورم کو اس پورے عمل اور اس علاقے میں مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ میزورم کی جغرافیائی حیثیت اس کا سب سے بڑا اثاثہ ہے۔ اور حکومت ہند اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کام کر رہی ہے۔

بعد ازاں صدر جمہوریہ ناگالینڈ کے لیے روانہ ہوئے جہاں وہ کل یعنی یکم دسمبر 2017 کو ”ہارن بل میلے“ اور ریاست کی یوم تاسیس کی تقریبات کا افتتاح کریں گے۔

U - 6019